



سوال

(698) خوبصورتی کے لیے بچی کے کان اور ناک پھیدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خوبصورتی کے لیے لڑکی کے ناک اور کان پھیدنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست بات یہی ہے کہ کان پھیدنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ انھی مقاصد میں سے ہے جو جائز زبور کے استعمال کا ذریعہ ہیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی عورتوں کے حوالے سے ثابت ہے کہ وہ اپنی بالیاں اپنے کانوں میں پہن لیا کرتی تھیں۔ کان پھیدنا ایک قسم کی تعذیب ہی ہوتی ہے مگر وہ معمولی درجے کی ہوتی ہے یا اگر صغیر سنی میں پھید دیا جائے تو جلدی شفا یابی ہو جاتی ہے لیکن ناک کا پھیدنا مسئلہ اور بد صورتی ہے۔

شیخ فوزان کہتے ہیں کہ لڑکی کے کان کے پھیدنے کا جائز ہونا اس لیے ہے کہ اس میں عورت کی فطری ضرورت کی تکمیل موجود ہے اور وہ خوبصورتی ہے اس پھیدنے میں حاصل ہونے والی تکلیف کوئی رکاوٹ نہیں کیونکہ یہ ہلکا ہوتا ہے اور اس کا وقت بھی تھوڑا ہوتا ہے اور یہ عموماً بچپن میں ہی ہوتا ہے۔ اور کان کا پھیدنا پرانے اور نئے دور میں عورتوں کے نزدیک مشہور کام ہے۔ اس کے بارے میں کتاب و سنت میں نہی (مانعت) بھی وارد نہیں ہوئی بلکہ ایسی دلیل بھی ہے جو اس کے جائز ہونے اور لوگوں کے اس ثابت رہنے کی خبر دیتی ہے، عبدالرحمن بن عابس سے بیان کیا گیا ہے کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا: کیا آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید میں حاضر ہوئے تھے؟ انھوں نے کہا:

"ہاں، اگر میری آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ داری نہ ہوتی تو میں کم سنی کی وجہ سے شاید حاضر نہ ہی ہوتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جھنڈے کے پاس گئے جو کثیر بن صلت کے گھر کے نزدیک تھا تو آپ نے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا اور اذان اور اقامت نہ کہلوائی، پھر صدقے کا حکم دیا تو عورتیں اپنے ہاتھ کانوں اور گریبانوں کی طرف بڑھانے لگیں، پھر آپ نے بلال کو حکم دیا تو وہ ان کے پاس گئے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس گئے۔"

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخاری کی روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں:

"وَأَمْرُهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْنَهُنَّ يَتَوَيْنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَخَلْوَقِهِنَّ" [1]



"کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقے کا حکم دیا تو میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اپنے کانوں اور گریبانوں کی طرف مائل ہو رہی تھیں۔" (فضیلتہ السنۃ للشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (4951)

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 616

محدث فتویٰ